السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں ہے کہ ربع دینار کی مالیت پرچوری کرنے سے ہاتھ کاٹا جائے گا، موجودہ حساب سے ربع دینار کتنی مالیت کا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چور کا ہاتھ صرف ربع دینار یا اس سے زیادہ مالیت چوری کرنے پر کاٹا جائے۔'' ایک روایت میں ہے کہ اس وقت ربع دینار تین درہم کے برابر تھا۔ [مسند امام احمد، ص:۸۰، ج۶]

سونے کے حساب سے متعلق روایات سے پتہ چلتا ہے کہ دینار، مثقال کے برابر ہوتا ہے، موجودہ نظام کے مطابق ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کے مساوی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ دینار کا وزن بھی ساڑھے چار ماشہ ہے۔ اس حساب سے ربع ۱ ۱۲۵ ماشہ ہوگا۔ اعشاری نظام کے مطابق 3 تولہ کے 35 گرام ہوتے ہیں جبکہ 3 تولہ 36 ماشہ کے مساوی ہے۔ اس اعتبار سے گرام اور ماشہ میں معمولی سا فرق ہے۔ ہمارے رجحان کے مطابق ایک گرام سونا، اس کی مالیت کے برابر چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ جب ہاتھ نے جرم کیا ہے تو اللہ کے ہاں اس کی یہ قدر وقیمت ہے کہ معمولی سی چوری کرنے پر اسے کاٹ کر پھینک دیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس جب ہاتھ بے گناہ اور معصوم ہوگا تو اس کی قیمت اللہ کے ہاں یہ ہے کہ ایک انگشت کی دیت دس اونٹ ہیں، یعنی اگر کسی نے ایک انگلی ضائع کردی ہے تو اسے دس اونٹ بطور دیت دینا ہوں گے۔ [ترمذی، الدیات: ۱۳۹۱]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:459